36359-ایک شخص جدہ جارہا ہے اوراسے علم نہیں کہ وہ حج کرسکے گا یا نہیں ؟

سوال

میں عنقریب حج سے قبل ملازمت کے سلسلہ میں جدہ جارہاہوں ان شاء اللہ ، اورمیری نیت ہے کہ میں اگر ممکن ہوسکا تومیں حج کرونگا ، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ کام کاج کے وجہ سے ہوسکتا ہے میں حج نہ بھی کرسکوں ، تومجھے احرام کہاں سے باندھنا ہوگا ، کیا میں میقات واپس جاؤں اوراحرام باندھوں یا پھر جدہ سے ہی احرام باندھ لوں ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے میقات
پرواپس جانا ضروری نہیں ، بلکہ جہاں سے آپ حج کا عزم کریں وہیں اپنی جگہ سے احرام
باندھیں گے چاہے آپ جدہ میں ہوں یا کہیں اور ، وہ اس لیے کہ جب آپ میقات سے گزرے
تھے توآپ کا حج کرنے کا یقینی اورپختہ عزم نہیں تھا ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے
ہیں :

جومکہ مکرمہ یہ نیت لے کرآئے کہ
اگراسے میسر ہوا تووہ حج کرے گا اورپھر اسے اس کی آسانی بھی ہوجائے اوروہ حج کا پختہ
عزم کرلے تووہ اپنی رہائش سے ہی احرام باندھے گا چاہے وہ میقات کے اندر ہو یا مکہ
مکرمہ میں ، لیکن اگراسے یہ علم ہو کہ اسے حج کی اجازت مل جائے گی توجس میقات سے وہ
گزررہا ہے اورحج کا پختہ عزم بھی رکھتا ہو وہاں سے اسے احرام باندھنا ضروری ہے ،
کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یہ میقات ان کے رہنے والوں کے لیے
بھی ہیں اوران کے لیے بھی جوان کے علاوہ حج اور عمرہ کرنے والے جو یہاں آئیں ان کے لیے
بھی میقات ہیں ، اورجوان کے اندر رہتے ہیں ان کے احرام باندھنے کی جگہ وہی ہے جہاں
سے وہ سفر شروع کرے حتی کہ اہل مکہ مکہ سے ہی) متفق علیہ ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز رحمہ اللہ (
53/17) ۔

واللہ اعلم .